PRESS RELEASE

For immediate release

January 13, 2026

SECP facilitates capital raising for Listed Companies

Islamabad, January 19, 2026 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has notified amendments to the Companies (Further Issue of Shares) Regulations, 2020 (the Regulations) to facilitate capital raising by listed companies, while maintaining adequate disclosure requirements for investors.

The amendments address a challenge faced by listed companies when raising further capital from existing shareholders through a rights issue. Under the previous framework, listed companies were prohibited from announcing a rights issue if the company, its sponsors, promoters, substantial shareholders, or directors had any overdue amounts or defaults appearing in their Credit Information Bureau (CIB) report. This restriction constrained financially stressed yet viable companies from raising capital, even in circumstances where existing shareholders were willing to support revival, restructuring, or continuation of operations.

Under the amended framework, the requirement for a clean CIB report will not apply if the relevant persons provide a No Objection Certificate (NOC) regarding the proposed rights issue from the concerned financial institution(s). To ensure transparency and protect investors' interests, companies in such cases must make comprehensive disclosures in the rights offer document. These disclosures must include details of any defaults or overdue amounts, ongoing recovery proceedings, and the status of any debt restructuring. The revised Regulations strike an appropriate balance between facilitating corporate rehabilitation and enabling investors to make informed investment decisions.

The notification of the amendments follows a consultative process in which the SECP sought feedback from market stakeholders, including listed companies, issue consultants, professional bodies, industry associations, law firms, and capital market institutions. The amendments are expected to enhance market confidence, improve access to capital for listed companies, and strengthen transparency within the rights issue framework.

ایس ای سی پی کی جانب سے لسٹڈ کمپنیوں کے لیے سرمایہ کے حصول میں سہولت

اسلام آباد، 19 جنوری 2026 — سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کمپنیز(فردرایشو آف شیئرز) ریگولیشنز، 2020 میں ترامیم کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے تاکہ لسٹڈ کمپنیوں کے لیے سرمایہ بڑھانے کے عمل کو آسان بنایا جا سکے، ساتھ ہی سرمایہ کاروں کے لیے مناسب ڈسکلوژرکی ضروریات برقرار رکھی جائیں۔

یہ ترامیم اس چیلنج کو حل کرتی ہیں جس کا سامنا لسٹڈ کمپنیوں کو موجودہ شیئر ہولڈرز سے رائٹس ایشو کے ذریعے مزید سرمایہ حاصل کرنے میں ہوتا تھا۔ پچھلے فریم ورک کے تحت، لسٹڈ کمپنیوں پر پابندی تھی کہ وہ رائٹس ایشو کا اعلان نہ کریں اگر کمپنی، اس کے اسپانسرز، پروموٹرز، اہم شیئر ہولڈرز یا ڈائریکٹرز کے کریڈٹ انفارمیشن بیورو رپورٹ میں (CIB) کوئی واجب الادا رقم یا ڈیفالٹ موجود ہو۔ اس پابندی کی وجہ سے مالی طور پر دباؤمیں ہونے والی مگر قابل عمل کمپنیوں کے لیے سرمایہ بڑھانا مشکل ہو گیا، حالانکہ ایسے حالات میں موجودہ شیئر ہولڈرز کمپنی کی بحالی، دوبارہ تنظیم یا کاروبار کے تسلسل میں مدد کرنے کے لیے تیار تھے۔

ترمیم شدہ فریم ورک کے تحت، صاف CIB رپورٹ کی شرط اس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر متعلقہ افراد متعلقہ مالیاتی ادارے/اداروں سے مجوزہ رائٹس ایشو کے لیے این او سی فراہم کریں۔ شفافیت کو یقینی بنانے اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے، ایسی صورتوں میں کمپنیوں کو رائٹس آفر ڈاکیومنٹ میں جامع انکشافات کرنا لازمی ہوں گے۔ ان انکشافات میں کسی بھی ڈیفالٹ یا واجب الادا رقم کی تفصیلات، جاری وصولی کے اقدامات، اور کسی بھی قرض کی دوبارہ ترتیب کی حیثیت شامل ہونی چاہیے۔ ترمیم شدہ ریگولیشنز کارپوریٹ بحالی کی سہولت اور سرمایہ کاروں کو باخبر سرمایہ کاری کے فیصلے کرنے کے قابل بنانے کے درمیان مناسب توازن قائم کرتے ہیں۔

ان ترامیم کی اطلاع ایک مشاورتی عمل کے بعد جاری کی گئی ہے جس میں ایس ای سی پی نے مارکیٹ کے مختلف اسٹیک ہولڈرز سے رائے طلب کی، جن میں لسٹڈ کمپنیز، ایشو کنسلٹنٹس، پیشہ ورانہ ادارے، صنعتی تنظیمیں، لاء فرمیں اور کیپٹل مارکیٹ کے ادارے شامل تھے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ ترامیم مارکیٹ کے اعتماد کو بڑھائیں گی، لسٹڈ کمپنیوں کے لیے سرمایہ تک رسائی کو بہتر بنائیں گی، اور رائٹس ایشو کے فریم ورک میں شفافیت کو مضبوط کریں گی۔